© rasailojaraid.com

زیادہ توجہ دی جانی چاہیے تھی وہ کتاب کی عمومی پیش کش (presentation) ہے: بہت مناسب ہوتا کہ اگر الہلال/ البلاغ کا ہر شمارہ نئے صفحے سے شروع کیا جاتا، تاکہ مطالعے اور مواد کی تلاش میں آسانی پیدا ہو جاتی۔

اِس کتاب کو بیکن بکس ملتان نے بہت اہتمام سے شائع کیا ہے جس پر وہ بہت مبارک باد کے مستحق ہیں۔ ضخامت ۸۹۶ صفحات، قیمت ۶۰۰ روپے۔ (۱۴/ اگست ۲۰۰۵ء)

﴿تبصرہ: سید یونس الحسنی﴾

● کتاب: فتنۂ انکارِ حدیث اور پرویز کا اسلام مصنفین: مولانا عاشق الٰہی بلند شہریؒ، منشی عبدالرحمٰن خانؒ

ناشر: المیزان ناشران وتاجران کتب اردو بازار لاہور

یوں تو یہ دورِ فتن ہے۔ دین اسلام کے خلاف کئی ایک الحادی تحریکات بظاہر اور بباطن چل رہی ہیں مگر یہ الحاد وزندقہ کوئی نئی چیز نہیں ہیں۔ ازمنۂ گزشتہ میں بھی حقانیت اسلام ہمیشہ اغیار کا ہدفِ اوّل رہی ہے۔ ہمارے دور میں جو شخص اس گروہِ نامراداں کے سرخیل کے طور پر سامنے آیا وہ ایک گھسا پٹا بیوروکریٹ مسٹر پرویز تھا۔ اس نے طلوع اسلام کے نام سے تجدید کی جس تحریک کی نیو اٹھائی اس کی بنیادی ستون بالکل وہی تھے جو اس کے روحانی واصطلاحی بڑوں نے تعمیر کیے تھے یعنی:

(۱) قرآن پاک کی معنوی تحریف

(۲) اطاعتِ رسول سے بہ لطائف الحیل انحراف

(۳) احادیث نبوی کی حجیت سے انکار

(۴) تقلید اسلاف سے بغاوت

اپنے بڑوں کی نسبت پرویز بہت شاطر نکلا۔ اس نے خصوصاً جدید تعلیم کے رسیاؤں کو مرکز نگاہ بنا کر کام آغاز کیا۔ کچھ باتیں دوٹوک انداز میں کرتا اور زیادہ تر ادب وانشاء پردازی کے جمالِ جہاں تاب کا سہارا لیتا۔ اُس کا وار کارگر ہوا اور بہت سے مغربیت پسند یا جدت پرست طبقات اس کے ہم نوا بن گئے۔ وہ حسب ضرورت عشق اقبالؒ کا مدعی بن کر لوگوں کو بیوقوف بنانے میں ید طولیٰ رکھتا تھا۔ اُس کا دعویٰ تھا کہ قرآن حکیم کی موجودگی میں ہمیں احادیث کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ چنانچہ اطاعتِ رسول ﷺ کی (نعوذ باللہ) کوئی حقیقت نہیں۔ کبھی وہ تلاوت قرآن پر معترض ہوتا ہے تو کبھی اللہ اور رسول کی ذات سے انکاری نظر آتا ہے۔ مثلاً وہ اپنی کتاب ''قرآنی فیصلے'' ص ۱۰۴ پر لکھتا ہے کہ:

(۱) ''یہ عقیدہ کہ بلا سوچے قرآن کے الفاظ دہرائے سے ''ثواب'' ہوتا ہے یکسر غیر قرآنی عقیدہ ہے۔''

(۲) ''خود رسول (ﷺ) کو بھی قطعاً یہ حق حاصل نہیں کہ لوگوں سے اپنی اطاعت کرائے۔'' نعوذ باللہ (''اسلامی نظام'' ص ۹۴۔ از پرویز)

(۳) ''قرآن کریم میں مرکز ملت کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے تعبیر کیا گیا۔''

(''معارف القرآن'' جلد ۴ ص ۶۳۲۔ از پرویز)

© rasailojaraid.com